روس کے وزیر انصاف کے ساتھ اپنی ایک میٹنگ میں روس کے لیے ایرانی سفیر مہدی سفاری نے بلا تردد اپنی سابقہ غلطیوں (بیانات) پر معذرت کی اور وعدہ کیا کہ "ایران آئندہ کے لیے چیچنیا کو ایک ایسا آپریشن سمجھے گا جس کا مقصد [روسی] مملکت کی علاقائی سلامتی کا تحفظ ہے"۔ (بہ شکریہ امپکٹ انٹر نیشنل مارچ ۹۵ء)

کرغیزستان: صدر عسکر اکییف نیا انتخابی قانون چاہتے ہیں

صدر عسکر اکییف نے کہا ہے کہ ملک کا موجودہ انتخابی قانون نہ تو کرغیز عوام کے لیے موزوں ہے اور نہ ہی یہ ملک کے مخصوص مزاج سے مطابقت رکھتا ہے۔ اُنہوں نے کہا "اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ سابق پارلیمنٹ کے ارکان نے معاشرہ میں موجود قبائلی اور علاقائی وفاداریوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اس قانون کو اس طور سے تشکیل دیا تھا کہ اگلے انتخابات میں خود ان کی دوبارہ کامیابی کو یقینی بنایا جائے"۔ صدر اکییف نے مزید کہا کہ انتخابی قانون کے اندر موجود اس سقم کی تصدیق بھی ہو گئی ہے کیونکہ موجودہ پارلیمنٹ کے کئی ارکان ایسے ہیں جو اس سقم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بڑی کامیابی سے دوسری بار پارلیمنٹ کے رُکن منتخب ہوئے ہیں۔

صدر عسکر اکییف نے موجودہ انتخابی قانون کے متبادل نئے قانون کی تشکیل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایک ایسے انتخابی نظام کی ضرورت ہے جو پورے معاشرے کی متناسب نمائندگی کا مظہر ہو اور جس میں عورتوں اور اقلیتوں کے نمائندوں کے لیے کوٹے مختص ہوں۔ اُنہوں نے کہا۔

> "انتہائی اچھا ہوتا اگر ہم نسلی اقلیتوں اور عورتوں کے لیے کوٹہ مختص کرتے، پارٹی لسٹوں سے نمائندوں کے انتخاب کے ساتھ ساتھ "اسمبلی آف دی پیپل" جیسی عوامی نمائندگی کی تنظیموں کے ارکان میں سے بھی نمائندے منتخب کرتے۔ ایسی صورت میں ہمیں ایک ایسی پارلیمنٹ ملتی جو زیادہ بہتر طور پر معاشرہ کے مخلوط ڈھانچے کی نمائندگی کرتی"۔

ازبکستان: امیر تیمور — ہیرو یا قرونِ وسطی کا قاتل؟

۱۹۹۶ء میں ازبکستان میں سرکاری سطح پر امیر تیمور کی، جو وسط ایشیا اور اردگرد کے علاقوں پر پھیلی ہوئی ایک عظیم سلطنت کا بانی تھا، ۶۶۰ ویں برسی منائی جا رہی ہے۔ روسی اخبار "نوایا یزید نیو

نا یا" کہتا ہے "نہیں"۔ "تیمور درحقیقت قرونِ وسطیٰ کا ایک جارح اور سفاک قاتل تھا۔ چنانچہ اس پس منظر میں ازبکستان کی جانب سے اِس شخص کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے تقریب منعقد کرنا کہاں کا انصاف ہے؟"۔

دوسری جانب ازبک باشندے روسی اخبار کے اِس بیان پر شدید برہم ہیں۔ چنانچہ اِس سلسلہ میں پروفیسر کونین نے وزارتِ دفاع کے ایک اخبار "وطن پرور" میں اپنے ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا "صحافیوں کے لیے یہ امر باعثِ شرم ہے کہ اپنے آپ کو ماسکو کے دانش مند طبقے کا سرخیل سمجھنے کے باوجود ان کی طرف سے تاریخ و ثقافت سے متعلق اتنی سنگین جہالت کا اظہار ہو۔ تاریخی لحاظ سے یہ بڑی سنگین غلطی ہوگی کہ سابقہ دور کے واقعات اور عظیم شخصیات کو آج کے حالات کی روشنی میں پرکھا جائے"۔ "تیمور آدھی دُنیا کا فاتح تھا" لیکن وہ ایک باخبر اور اخلاقی صفات سے متصف آدمی تھا اور اس نے علاقے میں فنون، سیاست کاری اور حربی مہارت کو پروان چڑھایا۔ پروفیسر کونین کے مطابق آج بھی تاشقند میں نصب اِس شخصیت کے مجسمے کے نیچے اِس کا یہ مقولہ ثبت ہے "طاقت کا منبع انصاف ہے"۔

تاجکستان: بحران کے حل کے لیے بارہ نکاتی فارمولا

تاجکستان میں حزبِ اختلاف کی سب سے بڑی پارٹی نہضت اسلامی کے صدر سیّد عبداللہ نوری نے تاجک بحران کے حل کے لیے ایک ایسی سٹیٹ کونسل کے قیام کا مطالبہ کیا ہے جس میں تنازعہ کے تمام فریقوں کو نمائندگی حاصل ہو۔ اُنھوں نے عبوری دور میں ریاست کے معاملات کو چلانے کے لیے غیر جانبدار افراد پر مشتمل حکومت کے قیام کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ملک و قوم کی بقاء کی خاطر حقیقی اور منطقی حل کی طرف پیش رفت کے لیے اور ملک کے داخلی معاملات میں بیرونی مداخلت کے خاتمہ کی غرض سے اُنھوں نے ایک بارہ نکاتی مصالحتی فارمولا پیش کیا ہے جس کے نکات درج ذیل ہیں:

۱۔ فریقین کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور بیرونی عناصر جو تاجکستان کی خانہ جنگی سے اپنے مفادات کا حصّہ بٹور رہے ہیں، مداخلت کا سلسلہ بند کر دیں۔

۲۔ ایک ایسی سٹیٹ کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے جس میں جھگڑے میں شریک تمام گروپوں کو نمائندگی حاصل ہو۔

۳۔ ایک نگران حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے جس میں قابل اور غیر جانبدار افراد شامل ہوں۔ اِس حکومت کو کم از کم دو سے تین سال تک کا عرصہ دیا جائے تاکہ وہ حالات کو صحیح نہج پر لا سکے۔

۴۔ تمام گروپوں، جماعتوں، تنظیموں اور مسلّح وزارتوں کو غیر مسلّح کر کے اُنہیں اقوام متحدہ کی امن